

سوال

ایک شخص کے باغ میں اپنے ذاتی استعمال کے لیے پھل اور سبزیاں ہیں تو کیا اس میں عشر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

پھلوں اور سبزیوں میں زکاة نہیں، یہ اس لیے کہ نہ تو یہ ماپی جاتی ہیں اور نہ ہی ذخیرہ کی جاتی ہیں، لیکن زکاة اس پھل میں واجب ہوتی ہے جو ماپا جائے اور کھجور اور منقہ اور بادام اور پستہ کی طرح اسے ذخیرہ کیا جاتا ہو... لیکن جو نہ تو ماپی جائے اور نہ ہی ذخیرہ ہو مثلاً انار، انجیر اور آڑو اور تربوز وغیرہ دوسرے پھل، اور مثلاً ٹماٹر، کھیرے وغیرہ سبزیوں میں زکاة نہیں ہے کیونکہ اگر یہ ذخیرہ کی جائیں تو یہ خراب ہو جاتی ہیں.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کھجور اور غلہ میں اس وقت تک زکاة نہیں جب تک کہ وہ پانچ وسق نہ ہو جائے..."

اسے بخاری اور مسلم وغیرہ نے روایت کیا ہے.

یہ اس وقت ہے جب وہ ماپا جائے، تو اصل میں بالکل ہی ماپا نہ جاتا ہو اس میں بالاولیٰ زکاة نہ ہو گی.

اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے - اور سے موقوف بھی کہا گیا ہے - کہ "سبزیوں میں زکاة نہیں ہے"

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے خلفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسے چھوڑے رکھا حالانکہ یہ ان کے قریب ہی کاشت کی جاتی رہی، اور اس کی زکاة ادا نہیں کی جاتی تھی، جو کہ اس میں زکاة کے عدم وجوب کی دلیل ہے.

اور اس لیے بھی کہ آپ کا باغ ذاتی استعمال کے لیے ہے، نہ کہ تجارت کے لیے جو اس کی تاکید ہے کہ اس باغ میں زکاة واجب نہیں ہے، لیکن اگر یہ تجارت کے لیے ہو اور اس کی منافع پر سال گزر جائے تو اس مال پر جسے سال پورا ہو چکا ہے اس میں زکاة واجب ہو گی.



والله اعلم .